بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

پارہ نمبر ۳

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیات نمبر 267 - 273)

آیت نمبر 267

سوال: "طیب" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ط ی ب سے ہے۔ اس سے مراد حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں۔ جس طرح صدقے کی قبولیت کے لیے ضروری ہے کہ وہ من اور اذیٰ سے پاک ہو۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حلال اور پاکیزہ کمائی سے ہو۔ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ "اس سے مراد حلال ہے کیونکہ حرام طیب نہیں ہو سکتا"۔ نبیؐ کی حدیث ہے۔ "اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک (حلال) چیزیں ہی پسند فرماتا ہے"۔

سوال: "الخبیث" سے کیا مراد ہے؟

جواب: خبیث طیب کا الٹ ہے۔ اس سے مراد ردی اور نکمی چیزیں ہیں۔ ردی چیزیں بھی اللہ کی راہ میں خرچ نہ کی جائیں۔

سوال: اس آیت میں کس چیز کا حکم ایمان والوں کو دیا جا رہا ہے؟

جواب:
1. پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو
2. تمام اموال میں سے خرچ کرو چاہے زرعی اجناس ہوں یا معدنیات
3. ردی یا بے کار چیزیں خرچ نہ کرو۔
4. جو چیز خود لینا پسند نہیں کرتے ہو اسے اللہ کی راہ میں دینے سے بھی گریز کرو۔

سوال: اس آیت کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: بعض انصارِ مدینہ مسجد میں خراب کھجوریں بطورِ صدقہ دے جاتے تھے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

آیت نمبر 268

سوال: شیطان انسان کو کس چیز کا حکم دیتا ہے اور کس سے روکتا ہے؟

جواب: شیطان انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے کہ اگر خرچ کرو گے تو مفلس ہو جاؤ گے اور اسطرح وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکتا ہے۔
اس وجہ سے دل میں حرص اور بخل پیدا ہوتا ہے
شیطان انسان کو نیک کام سے روک کر بے حیائی اور بدکاری کی ترغیب دلاتا ہے اور اسے گناہوں، نافرمانیوں، حرام کاموں اور حق کی مخالفت پر اکساتا ہے۔

پارہ نمبر ۳

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 267-273)

سوال: اللہ کیا وعدہ کرتا ہے۔ اس آیت میں؟

جواب: اللہ تعالیٰ صدقہ کے نتیجے میں گناہوں سے بخشش اور اپنے فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ صدقہ خیرات گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے۔ یعنی آخرت کے حساب سے گناہوں کی معافی اور دنیا کے حساب سے وسعت ملتی ہے۔

سوال: خیرات کی کیا حکمت ہے؟

جواب: خیرات اور صدقات مومن کے لیے ڈھال ہوتی ہے۔
حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔
خیرات دینے کی طرف جلد جلد آگے آؤ۔ کیونکہ مصیبت خیرات کو کود کر تمہارے پاس نہیں پہنچ سکتی۔

آیت نمبر 269 :-

سوال: حکمت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حکمت "چیزوں کو انکی مناسب جگہ پر رکھنے کا نام ہے۔" یہاں حکمت سے مراد مال کو صحیح جگہ پر استعمال کرنا ہے یعنی اچھے طریقے سے خرچ کرنا۔

حدیث :- دو شخصوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے راہِ حق میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ نے حکمت دی جس سے وہ فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو اسکی تعلیم دیتا ہے۔ (ابن کثیر)

سوال: حکمت کیسے ملتی ہے؟

جواب: حکمت ملتی ہے

① دعا کرنے سے۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اے میرے رب مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔ (سورۃ الشعرآء 83)

② حکمت والوں کی صحبت میں رہنے سے۔

③ تجربات سے فائدہ اٹھانے یعنی اپنی غلطیوں سے سیکھنے سے۔
نبی ﷺ نے فرمایا
مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

④ اللہ کے خوف سے حکمت ملتی ہے۔
"حکمت کا سر اللہ کا خوف ہے"

پارہ نمبر ۳

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 267-273)

⑤ زبان کو سچا رکھنے سے ۔

⑥ صحیح علم حاصل کرنے سے ۔ دنیا میں صحیح علم قرآن کا علم ہے ۔
حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے
"حکمت سے مراد قرآن ہے"
حضرت ابن عباسؓ کا ایک اور قول ہے ۔
قرآن سے مراد تفسیر قرآن ہے کیونکہ قرآن نیک اور بد سب ہی پڑھتے ہیں ۔

سوال: اس آیت میں خیر کثیر کس چیز کو کہا گیا ہے ؟

جواب: اس آیت میں خیر کثیر حکمت کو کہا گیا ہے کیونکہ جو شخص حکمت دے دیا جاتا ہے اسکو دراصل خیر کثیر مل جاتی ہے کیونکہ ایسا شخص انتہا پسندی اور حد سے باہر نکلنے سے محفوظ رہتا ہے ۔ اشیاء کی قدر و قیمت کا تعین کرنے میں غلطی نہیں کرتا اور ایسا شخص نیک و بد میں سے نیک اعمال کو منتخب کرتا ہے ۔
صحیح بخاری
" اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کے مسائل کی سمجھ دے دیتا ہے ۔"

آیت نمبر 270

سوال: صدقہ کیا ہوتا ہے ؟

جواب: ہر وہ مال جو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے صدقہ کہلاتا ہے ۔

سوال: "نفقہ" کسے کہتے ہیں ؟

جواب: عام روزمرہ زندگی میں خرچ کیا جانے والا مال "نفقہ" ہے ۔

سوال: نذر کسے کہتے ہیں ؟

جواب: وہ کام جو انسان اپنی مراد پوری ہونے کے لیے اپنے اوپر واجب کرے جو اللہ نے واجب نہ کیا ہو وہ نذر کہلاتا ہے ۔ یہ کام پسندیدہ نہیں ہے ۔

سوال: کس اعتبار سے صدقہ نذر سے بہتر ہے ؟

جواب: اللہ کی راہ میں خرچ کرنا صدقہ کہلاتا ہے ۔ صدقہ اللہ کے غضب کی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور یہ پسندیدہ ہے ۔ نذر کا حکم وہی ہے جو قسم کا ہے ۔ اگر نذر پوری نہ کی تو کفارہ دینا پڑے گا ۔

پارہ نمبر ۳

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 267-273)

سوال: نذر کون سی مانی جاسکتی ہے؟

جواب: وہ نذر جو اللہ کی راہ میں ہو اور جائز کام کے لیے ہو۔

سوال: کون سی نذر منع ہے؟

جواب: وہ نذر جو اللہ کے سوا کسی اور کے لیے ہو۔
جو اللہ کے سوا کسی اور راستے کے لیے ہو۔
جو ناجائز کاموں کے لیے ہو۔

آیت نمبر 271

سوال: کون سے صدقات ظاہر کر کے دینے چاہیے؟

جواب: وہ صدقہ جو فرض ہو اسکو اعلانیہ ظاہر کر کے دینا افضل ہے۔

سوال: صدقات کو ظاہر کرنے کی حکمت کیا ہے؟

جواب: صدقات کو ظاہر کرنے سے
* - دوسروں کو ترغیب ہوگی۔
* - ایک نیکی دوسری نیکی کو جنم دیتی ہے

ابومسعود الغفاریؓ سے روایت ہے کہ
جو صدقہ کا راستہ بتاتا ہے اسے بھی نیکی کرنے والے کے برابر ہی اجر ملتا ہے۔

سوال: صدقہ چھپا کر دینے میں کیا حکمت ہے؟

جواب: جو صدقہ فرض کے علاوہ ہے اسکو چھپانا بہتر ہے تاکہ انسان ریاکاری سے بچے۔

ابو امامہ سے روایت ہے
چھپا کر صدقہ کرنا اللہ کی غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے
اور عزیزوں سے اچھا سلوک کرنا عمر کو بڑھا دیتا ہے۔

نبیؐ نے فرمایا۔
جن لوگوں کو قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا
ان میں ایک وہ شخص بھی ہوگا جس نے اتنے خفیہ طریقے سے
صدقہ کیا کہ اسکے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہیں چلا کہ اسکے
دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ (ابن کثیر)

سوال: صدقہ کیسے برائیوں کو دور کرتا ہے؟

جواب: *- صدقہ دینے سے انسان دل کی تنگی کو دور کرتا ہے اور انسان بخل سے بچ جاتا ہے۔

پارہ نمبر ۳

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 5 (آیت نمبر 267-273)

*- صرف دینے سے مال کی محبت ختم ہوتی ہے اور انسان ریاکاری سے بچ جاتا ہے۔

*- انسان کی مسلسل اصلاح ہوتی ہے۔

*- اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اس سے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔

آیت نمبر 272

سوال: اس آیت کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: مسلمان اپنے مشرک رشتہ داروں کی مدد کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے اور چاہتے تھے کہ وہ مسلمان ہوجائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہدایت کے راستے پر لگادینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے اس سے یہ معلوم ہوا کہ غیر مسلم رشتہ داروں کے ساتھ بھی صلہ رحمی کرنا باعث اجر ہے۔ تاہم زکوٰۃ صرف مسلمانوں کا حق ہے اور یہ کسی غیر مسلم کو نہیں دی جاسکتی ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے کس طرح اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دلائی ہے؟

جواب: *- وہ مال جو تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو وہ تمہاری اپنی جانوں کے لیے ہے کسی پر کوئی احسان نہیں ہے۔

*- اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہوتی ہے۔

*- جو کچھ بھی خرچ کروگے اس کا پورا پورا بدلہ تمہیں مل جائے گا۔